# کوئٹہ پولیس ٹریننگ سنٹر میں دہشتگرد داخل فائرنگ بم دھماکے 20 اہلکار شہید 106 زخمی

**4 دہشتگرد ہلاک**

**250 یرغمالی بازیاب**

## 6 دہشتگردوں نے رات کو حملہ کیا، کئی ریکروٹ چھتوں سے کود گئے، فوج سے شدید لڑائی، شہادتیں بڑھ سکتی ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ ،سریاب ( نمائندہ جنگ ،جنگ نیوز، مانیٹرنگ سیل) کوئٹہ کے علاقے سریاب کے علاقے میں واقع پولیس ٹریننگ سینٹر پر دہشت گردوں نے حملہ کردیا اور ہاسٹل میں گھس کر اندھادھند فائرنگ کردی جس کے بعد فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان مقابلہ ہوا ،فائرنگ اور بم دھماکوں میں 20سے زائد زیر تربیت اہلکار شہید ،106 اہلکار زخمی ،4 دہشت گرد ہلاک ہوگئے جبکہ 250یرغمال اہلکاروں کو بازیاب کرالیا گیا۔6زخمی اہلکاروں کی حالت تشویش ناک ہے۔رات گئے وزیر داخلہ بلوچستان سرفراز بگٹی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ 20سے زائد اہلکار شہید ہوئے جبکہ تین دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ شہید ہونیوالوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ صبح اصل تعداد معلوم ہو گی۔سریاب روڈ پر واقع پولیس ٹریننگ سنٹر کے ہاسٹل میں پیر کی شب گیارہ بجے کے قریب پانچ سے چھ دہشتگردوں نے گھس کر اندھادھند فائرنگ شروع کردی۔فائرنگ کی آوازوں سے ہاسٹل میں زیر تربیت اہلکاروں میں چیخ وپکار مچ گئی اور کئی ریکروٹ جانیں بچانے کیلئے ہاسٹل کی چھتوں سے کود پڑے شہر بھر کے اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔پولیس کے مطابق دہشتگرد پہاڑوں کی طرف سے پولیس ٹریننگ سینٹر کے ہاسٹل میں داخل ہوئے جنہوں نے فائرنگ شروع کردی، آئی ایس پی آر کے مطابق ہاسٹل پر 4سے 5دہشتگردوں نے حملہ کیا،واقعے کے بعد ایف سی اور پولیس کی بھاری نفری پولیس ٹریننگ سینٹر پہنچ گئی جس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے جبکہ کوئٹہ کے اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔رات گئے تک ایک حملہ آور کی جانب سے خود کو دھماکے سے اڑانے کی غیر مصدقہ اطلاعات بھی ملیں، اس دوران کریکر بم دھماکوں کے نتیجے میں آگ بھی بھڑک اٹھی جس پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو بلایا گیا،دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان ثناءاللہ زہری نے کہا ہے کہ دہشتگردوں کو شہر میں کارروائی کا موقع نہیں ملا تو یہاں کارروائی کی، ہر حال میں دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ادھر وزیر اعظم نے زیر تربیت اہلکاروں کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کرنے کا حکم جاری کیا۔پولیس ٹریننگ سینٹر کے نیو ہاسٹل پر حملہ کیا گیا جہاں 200 سے 250 اہلکار زیر تربیت ہیں۔فائرنگ کی اطلاعات ملتے ہی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور سینٹر کو چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے جب کہ پولیس کمانڈوز اور ایف سی کے اہلکار ٹریننگ سینٹر میں داخل ہوگئے ہیں جن کا دہشت گردوں سے مقابلہ ہوا۔فورسز نے ٹریننگ سینٹر کے اطراف کے علاقوں کو بھی سیل کردیا اور علاقے میں ٹریفک کو بھی مکمل طور پر بند کردیا گیا ہے۔وزیر داخلہ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف فوری طور پر آپریشن شروع کردیا گیا ہے ۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناءاللہ زہری نے ٹریننگ سینٹر پر حملے کا نوٹس لیتے ہوئے آئی جی بلوچستان اور ڈی آئی جی کوئٹہ سے رابطہ کیا ہے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے آئی جی پولیس کو دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائی اور زیر تربیت اہلکاروں کی حفاظت یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے اور فوری طور پر انسداد دہشت گردی فورس کو وہاں پہنچنے کی ہدایت کی ہے۔ پاک فوج ' پولیس اور ایف سی کے کمانڈوز نے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن شروع کر دیا۔ کمانڈوز اور دہشت گردوں کے درمیان وقفے وقفے سے فائرنگ کا تبادلہ رات گئے تک جاری رہا ۔دہشت گردوں نے فورسز پر تین کریکر بھی پھینکے جن سے آگ لگ گئی ۔فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پایا۔ہاسٹل سے بچ نکلنے والے ایک اہلکار نے بتایا کہ رات نو بجے ہم اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ اسی دوران چار مسلح افراد جنہوں نے چادریں اوڑھ رکھی تھی سنٹر کے ہاسٹل میں داخل ہوئے اور شدید فائرنگ شروع کردی۔ گورنر بلوچستان محمد خان اچکزئی نے کوئٹہ میں پولیس ٹریننگ سینٹر کوئٹہ میں دہشت گردی کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ایک قابل نفرت عمل قرار دیا ہے انہوں نے امید کا اظہار کیا ہے کہ سیکورٹی فورسز جلد ہی حملہ آوروں کو ان کے عبرتناک انجام تک پہنچانے میں کامیاب ہوں گی ۔وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کمانڈر سدرن کمانڈ لیفٹیننٹ جنرل عامر ریاض کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ بھی ہوا جس میں صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ دہشت گردوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ واقعہ میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں کو بہترین طبی سہولتیں فراہم کی جائیں۔